سوال

(103) مقتدی کا دوران نماز جماعت میں داخل ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب کوئی نمازی اس وقت مسجد میں آئے جب امام سجدہ میں ہو تو نماز میں شامل ہونے کا کیا طریقہ ہے، کیا اسے سجدہ میں چلے جانا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نماز میں داخل ہونے کا طریقہ یہ ہے کہ نمازی اپنے دونوں ہاتھوں کو کندھوں تک اٹھائے پھر اللہ اکبر کہے جیسا کہ حدیث میں ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھو ں کو کندھوں کے برابر اٹھاتے پھر اللہ اکبر کہتے۔ [1]

نمازی جب دوران جماعت مسجد میں آئے تو اسے رفع الیدین کے ساتھ اللہ اکبر کہتے ہوئے نماز میں داخل ہونا ہو گا، پھر جس حالت میں امام ہے وہ حالت اختیار کرے۔ اگر امام سجدہ میں ہے تو اپنے ہاتھوں کو سینہ پر باندھے بغیر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدہ میں چلا جائے، امام بخاری رحمة اللہ علیہ نے اس سلسلہ میں ایک عنوان بایں الفاظ قائم کیا ہے: ''سجدہ کے وقت اللہ اکبر کہتا ہوا نیچے جھکے۔'' [2]

پھر انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ کے لیے جھکتے تو اللہ اکبر کہتے۔ [3]

دوران جماعت آنے والے نمازی کو امام کی حالت اختیار کرنے کے لیے سجدہ کے وقت دوبارہ تکبیر کہنا ہو گی، پہلی تکبیر کافی نہیں ہو گی۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، الاذان: ٧٣٦۔

[2] صحیح بخاری، الاذان، باب: ١٢٨۔

[3] صحیح بخاری، الاذان: ٨٠٣۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

جلد3۔ صفحہ نمبر 114

محدث فتویٰ